

امثال القرآن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مچھر کی مثال

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (البقرة: 26-27)

بے شک اللہ اس سے نہیں شرماتا کہ وہ مادہ مچھر یا اس سے اوپر کسی چیز کی مثال بیان کرے، توجولوگ ایمان لائے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اور رہے وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد کیا ہے؟ وہ اس سے اکثر لوگوں کو کمراہ کرتا ہے اور اسی سے بہت سوں کو ہدایت بخشنا ہے اور وہ اس سے (مثال) سے کمراہ کرتا بھی ہے تو صرف فاسقوں کو۔

جو اللہ کے عہد کو اس کے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو کاٹ ڈالتے ہیں اور وہ زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ دراصل خسارہ پانے والے ہیں۔



خسارے سے بچنے کے لیے چار کام

- (1) حق کو معلوم کرنا۔
- (2) اس پر عمل کرنا۔
- (3) حق اس کو سکھانا جو اس کو نہیں جانتا۔
- (4) حق کو سیکھنے، اس پر عمل کرنے اور اس کو آگے سکھانے میں صبر کرنا۔

حري بكل مسلم أن يحفظ هذا الدعاء في هذا الزمان الذي كثرت فيه الفتن

"كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام الليل افتتح صلاته: اللهم رب جبرائيل وميكائيل واسرافيل، فاطر السموات والأرض، عالم الغيب والشهادة، أنت تحكم بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون، اهدني لما اختلف فيه من الحق، فانك تهدي من تشاء إلى صراط